روح پر تکبر کے اثرات

تکبر لوگوں کو پاگلپن اور غلط رویے کی طرف لے جاتا ہے .وہ لوگ جو فخر اور فریب کاری کی حالت میں رہتے ہیں اپنے اندر ایک سیاہ دنیا بسا لیتے ہیں۔

ایک گہری سیاہ رنگ کی دنیا جو کہ صرف کھونے، غلطی کرنے، بدنام یا رسوا ہونے، کشیدگی، شک، نفرت غصہ اور جنون کے خوف سے بھری ہوتی ہے۔ دماغ کی یہ حالت ان کے حوصلوں میں کمی اور ان کی عمر تیزی سے بڑھادیتی ہے، یہ ان کی نفسیاتی اور جسمانی ساخت پر شدید اثرڈالتی ہے۔ یہ لوگ، جو روحانی طور پے دوسروں کے مقابلے میں کمزورہوتے ہیں، سرد ہوتے ہیں. ان سے خوشگوار اشارے، محبت یا تعریف، یا ایک حوصلہ افزا بات کی توقع کرنا ناممکن ہوتا ہے۔ ان کی موجودگی میں کسی کے لیے لطف لینا یا ہنسنا مشکل ہوتا ہے۔ جہاں کہیں بھی ایسے لوگ موجود ہوتے ہیں وہاں اچانک جھگڑے عام ہوتے ہیں۔ مغرور لوگوں کا رویہ ہمیشہ اس نیت سے ہوتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو دوسرے لوگوں کی نظروں میں زیادہ اہمیت اور فضیلت والا ظاہر کریں.

اس کی وجہ سے، ان کو غلطی کرنے کا دوسروں کے مقابلے زیادہ خوف ہوتا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ لوگ ان کو پسند کریں اس لیے وہ ہر لمحے کو قابو میں رکھتے ہے اور ہر وقت ایک مقرر طریقے سے برتاؤ کرنے میں محتاط رہتے ہیں۔

جب بھی وہ کسی اجلاس میں شرکت کرتے ہیں وہ سب سے زیادہ متاثر کن مقررین ہونے کی کوشش کرتے ہیں، بہترین کپڑے پہننے، سب سے زیادہ موٴثر حل کے ساتھ آنے، اور دوسروں کی توجہ سب سے زیادہ اپنی طرف کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہمیشہ جذبات میں رہتے ہیں۔ان کا برتاؤ کبھی بھی سچا اور حقیقی نہیں ہوتا۔ ان کو ہمیشہ غلط برتاؤ کے نتیجوں کا خوف رہتا ہے۔ انہیں لگتا ہے کہ وہ کبھی غلطی نہیں کریں گے۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ انہوں نے غلطی کردی ہے، وہ فوری طور پر خود کو کسی بھی الزام سے بری کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی حیثیت کو ان آیات میں ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:

"کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔" (سورت النساء، ۴۹)

"اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اِتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں خدا ان پر احاطه کئے ہوئے ہے۔" (8:47)

تنقید کا نشانہ بننا ایک ایسی چیز ہے جس سے مغرورلوگوں کو بے انتہا نفرت ہے۔ جب ان پر تنقید کی جاتی ہے، وہ بہت غصے میں ہوجاتے ہیں اور ان کا رویه عجیب ہوجاتا ہے۔ وہ اپنے وقار کو نقصان پہنچنے کے بارے میں تشویش کا شکار ہو جاتے ہیں. وہ سمجھتے ہیں کہ جب ان پے تنقید کی جاتی ہے تو لوگ ان پر ہستے ہیں اور ان ذلت ہوجاتی ہیں۔ وہ اپنے رویے کو مسنوئی کردیتے ہیں اور ان کے بات چیت میں اتاؤ چڑہاؤ دیکھا جا سکتا ہے۔ اس وجہ سے وہ مسلسل بے سکون حالت میں رہتے ہیں۔ انہیں سکون و اطمینان کبھی نہیں ملتا۔ مغرور لوگ غرور اور توجہ طلب رویه اختیار کر لیتے ہیں جس طریقے سے وہ چلتے ہیں، دیکھتے ہیں اور بات کرتے ہیں۔ قرآن میں اللہ نے تکبرکو ایک عظیم ناکامی کہا ہے :

"اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا۔" (سورت الاسراء، ۳۷)

"تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلا دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا. اور جنہوں نے (بندوں ہونے سے) عاروانکار اور تکبر کیا ان کو تکلیف دینے والا عذاب دے گا. اور یہ لوگ خدا کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔ " (4:173)

"جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی۔ ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔" (7:40)

مغرور لوگوں کا خیال ہے کہ ہر خصوصیت جو ان کے پاس ہے وہ صرف ان کی ہے۔ مثال کے طور پر، وہ سوچتے ہیں کہ ان کی ذہانت خود ان سے نکلتی ہے۔ یه محسوس کرنے کے بجائے که الله کی طرف سے یه ان پرایک نعمت ہے اور اس کے لئے اس کا شکرکریں، وہ اس کو فخر کرنے کا بائث سمجھتے ہیں۔

اپنی اس وصف کے بنا پر وہ ان کی آنکھوں میں اپنے ارد گرد والوں کو خود سے کم اور نیچ سمجھتے ہیں۔ اس طرز عمل کے نتیجے میں، ان کے دوست ان کو پر کشش نہیں پاتے اوران سے دور جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ متکبر لوگ کبھی سچے، اور ایماندار دوست نہیں بنا پاتے جو ان کے لئے ایک سچی محبت محسوس کریں۔ وہ خود بھی دوسروں کے لئے اپنی محبت کا اظہار نہیں کر پاتے۔

وہ ہمیشہ چاہتے ہیں کہ ان سے محبت اور پیار کیا جائے کیوں کہ ان کی اپنی آنکھوں میں وہ باقی سب سے افضل ہیں۔ دماغ کی یہ حالت انہیں کسی دوسرے طرز عمل کی طرف لے جاتی ہے: حسد۔ وہ دوسروں کی خوبصورتی، ذہانت، عقل، اخلاقی اقدار یا دنیوی مال بارے میں حسد کرتے ہیں۔

وہ ان لوگوں کی ملکیت کو حسد کی آنکھوں سے ساتھ دیکھتے ہیں۔ اگر کوئی موجود ہے جو اپنی خصوصیات میں ان سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے، وہ وہاں سے فوری طور پر جانا چاہتے ہیں۔ ان کے حسد کرنے کا مطلب ہے کہ وہ ہمیشہ دوسروں کا ساتھ حاصل کرنے میں ناکام رہے گیں۔

اللہ نے ان لوگوں سے بہت تکلیف دہ طریقے سے مخاطب کیا ہے جو مغرور ہوتے ہیں۔ اسی طرح سے، اس دنیا کی زندگی میں مغرور لوگ کچھ بھی فائدہ نہیں لیتے مگر پریشانی، دکھ، اور ناخوشی اور وہ بھی آخرت کو چھوڑ کر، اور سب سے اہم، اللہ کی محبت کو چھوڑ کر۔ اللہ نے ایک آیت میں بیان کیا ہے کہ وہ سرکشوں اور متکبروں کو پسند نہیں کرتا:

"اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ خدا کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا۔ " (سورہ لقمان، ۱۸)